



بکری نے دو گاؤں کھالیے

ایک مرتبہ شاہ جہاں بادشاہ اپنے مُصاحبوں کے ساتھ جنگل میں شکار کھیل رہا تھا۔ اچانک اُسے ایک ہرن نظر آیا۔ اس نے ہرن کے پیچھے گھوڑا ڈال دیا۔ ہرن چھلانگیں مارتا ہوا چلا جا رہا تھا اور گھوڑا آندھی اور طوفان کی طرح اس کا پیچھا کر رہا تھا۔ اس بھاگ دوڑ میں مُصاحب نہ جانے کہاں کھو گئے۔ بادشاہ اکیلا رہ گیا۔

گرمی کی چلچلاتی دوپہر تھی۔ بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔ وہ ادھر ادھر گھوڑا دوڑانے لگا کہ کہیں پانی نظر آجائے، اچانک اُسے ایک جھونپڑی نظر آئی۔

”اندر کوئی ہے۔“ بادشاہ نے نزدیک جا کر آواز دی۔

ایک بوڑھا جو دیکھنے سے چرواہا لگتا تھا، جھونپڑی سے باہر آیا۔

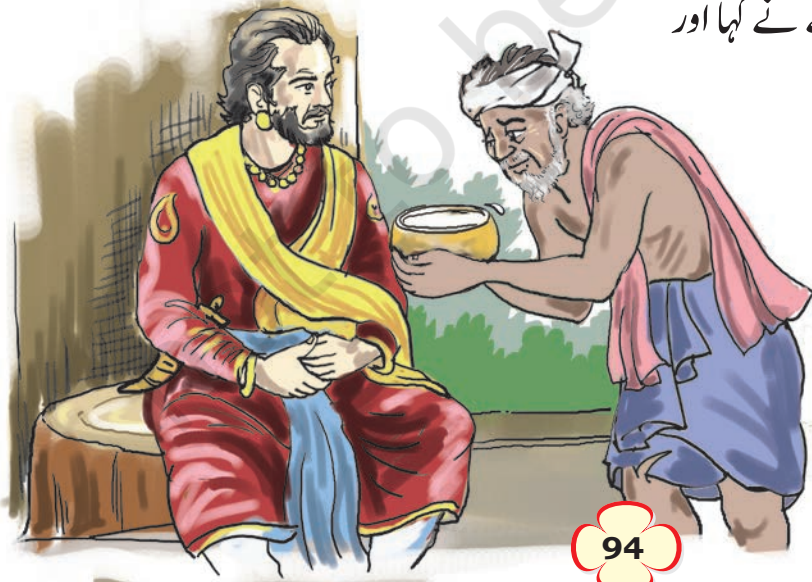
بادشاہ بولا ”میں ایک شکاری ہوں۔ سخت پیاس لگی ہے، پانی پلاؤ۔“

”اندر آ جاؤ بھائی! تمہاری پیاس ضرور بجھے گی“ بوڑھے نے کہا، بادشاہ جھونپڑی میں داخل ہو گیا۔

”میں ابھی آتا ہوں“ چرواہے نے کہا اور

باہر چلا گیا۔

تھوڑی دیر میں مٹی کے پیالے میں وہ بکری کا دودھ لے کر واپس آیا۔ بادشاہ نے تازہ اور میٹھا دودھ پیا، پیاس



بجھ گئی۔ بادشاہ تازگی محسوس کرنے لگا۔

”میں تم سے بہت خوش ہوں اور تمہیں انعام دینا چاہتا ہوں“۔ بادشاہ نے پیالہ واپس کرتے

ہوئے کہا۔

”انعام کا ہے کا۔ یہ تو میرا فرض تھا“ بوڑھا بولا۔

”نہیں تمہیں انعام ضرور ملے گا۔ تمہیں دو گاؤں جاگیر میں دیے جاتے ہیں۔ لاؤ کاغذ، اس پر لکھ

دوں۔ کاغذ لے کر دہلی چلے جانا اور بادشاہ کو دکھا دینا، وہ تمہیں دو گاؤں دے دے گا۔“ بوڑھے کی

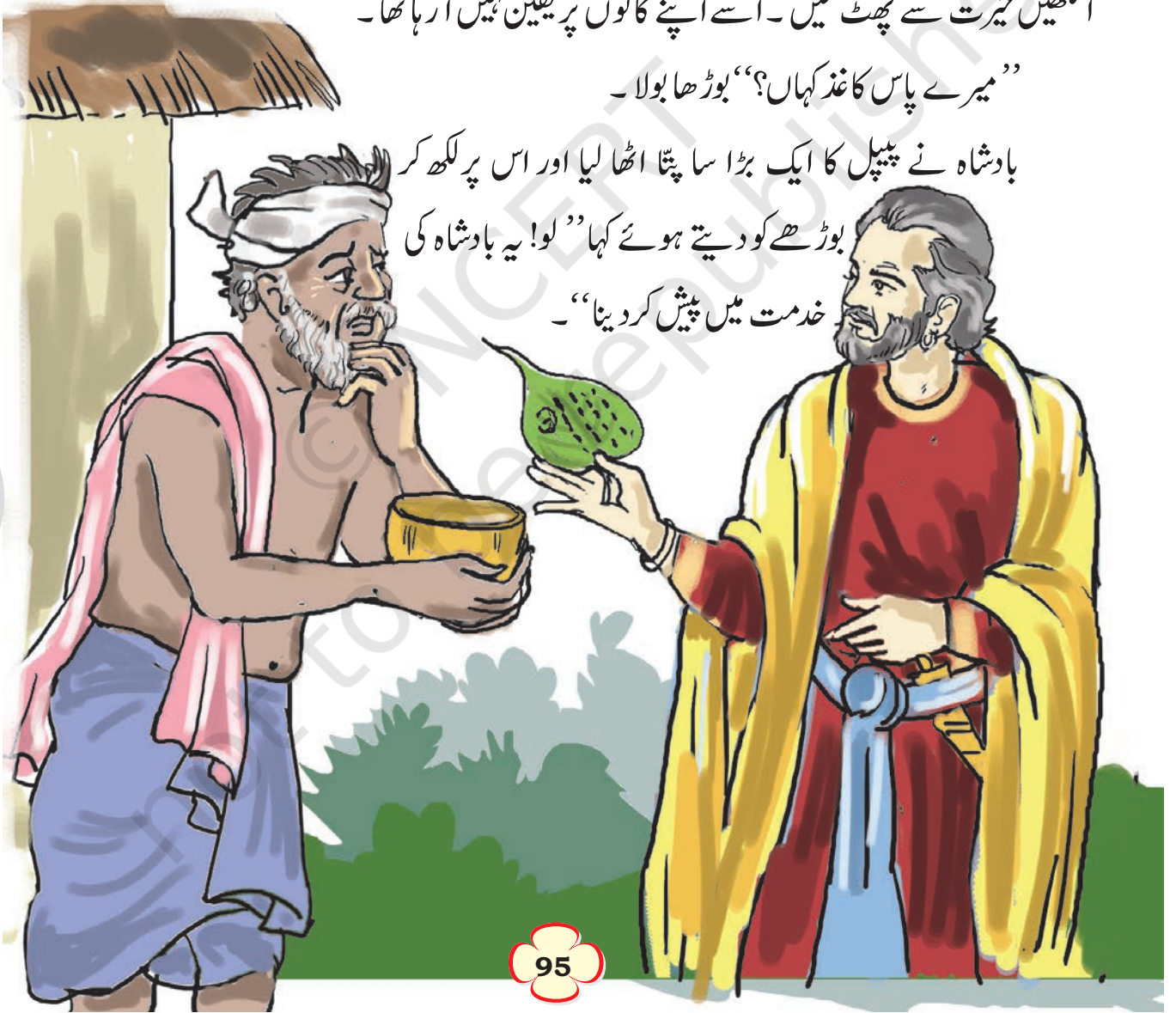
آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں۔ اُسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔

”میرے پاس کاغذ کہاں؟“ بوڑھا بولا۔

بادشاہ نے پیپل کا ایک بڑا سا پتہ اٹھا لیا اور اس پر لکھ کر

بوڑھے کو دیتے ہوئے کہا ”لو! یہ بادشاہ کی

خدمت میں پیش کر دینا۔“





بوڑھا دو گاؤں کے خیال میں مگن تھا، سوچ رہا تھا کہ اب تو مزے آجائیں گے، بس یہی سوچتے سوچتے وہ لیٹ گیا، پتّا فرش پر رکھ دیا اور اونگھنے لگا۔ اچانک وہ تڑپ کر اٹھ گیا۔ ایک بکری وہی پتّا کھا رہی تھی۔

”ہائے تو نے دو گاؤں کھا لیے“ وہ دردناک

آواز میں چیخا، میں برباد ہو گیا۔
میں لٹ گیا۔

بہت دیر تک وہ بچوں کی
طرح سسکتا رہا پھر سوچا، دہلی
جا کر بادشاہ کو ساری داستان

سنائی جائے، ہو سکتا ہے بادشاہ کو ترس آجائے اور وہ اُسے دو گاؤں بخش دے۔

دہلی پہنچ کر اس نے بار بار کوشش کی کہ بادشاہ سے ملے مگر کسی نے قلعے میں نہ گھسنے دیا۔ پہرے داروں نے ہر بار ڈانٹ پھٹکار کر بھگا دیا۔ اب تو اس کی حالت خراب ہو گئی، پاگلوں جیسا ہو گیا اور دہلی کی سڑکوں پر چلا تا پھرتا ”بکری نے دو گاؤں کھا لیے۔ میں برباد ہو گیا۔“

لوگ اُسے پاگل سمجھ کر ہنستے تھے۔ بچے کنکریاں مارتے مگر وہ بس یہی رٹ لگا تا رہتا ”بکری نے دو گاؤں کھا لیے۔ میں برباد ہو گیا۔“

دہلی میں لال قلعے کے سامنے ہی جامع مسجد ہے۔ بادشاہ ہر جمعے کو وہاں نماز پڑھنے جایا کرتا تھا۔ راستے کے دونوں طرف لوگ بادشاہ کے دیدار کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔ چرواہا بھی اُسی راستے پر جا کر کھڑا ہو گیا۔ جوں ہی بادشاہ نزدیک سے گزرا، چرواہے کی آنکھیں

پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

وہ تو وہی شخص تھا جسے اس نے دودھ پلایا تھا، پیاسا شکاری۔ وہ بادشاہ نکلا۔ بوڑھا بے اختیار چیخ

اٹھا ”بکری نے دو گاؤں کھالیے، میں برباد ہو گیا۔“

بادشاہ کے بڑھتے ہوئے قدم ٹھہر گئے۔ اس نے بوڑھے کی طرف دیکھا اور جیسے اسے اُس دن کا

واقعہ یاد آ گیا۔ اس نے مسکرا کر کہا ”نماز کے بعد ہم سے ملو۔“

نماز کے بعد لوگوں نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے۔

بوڑھا دیکھ رہا تھا بادشاہ کے ہاتھ

بھی اٹھے ہوئے تھے۔

اس نے ایک شخص سے

پوچھا ”بھلا بادشاہ کس سے کیا

مانگ رہا ہے؟ اُسے کس چیز کی

کمی ہے؟“

اس شخص نے بتایا ”بادشاہ اپنے خدا سے دعا مانگ رہا ہے۔ اس خدا سے جس نے اسے بادشاہ بنایا

ہے۔ بادشاہ، فقیر، چھوٹے بڑے سب اس سے مانگتے ہیں۔“ بوڑھا گہری سوچ میں ڈوب گیا، ”بادشاہ بھی

خدا سے مانگ رہا ہے۔ پھر میں بھی کیوں نہ اسی سے مانگوں، بادشاہ کے سامنے ہاتھ کیوں پھیلاؤں؟ واہ!

میں جاتا ہوں۔ جو بادشاہ کو دیتا ہے وہی مجھے بھی دے گا۔“



مشق

لفظ اور معنی



باصحاب	:	بادشاہ کے درباری
جاگیر	:	وہ زمین یا گاؤں جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دی جائے
فرش	:	زمین
دردناک	:	درد سے بھرا ہوا
بخش دینا	:	دے دینا، دان کر دینا
دیدار	:	ملاقات، دَرشَن
آنکھیں پھٹی کی پھٹی	:	حیرت زدہ رہ جانا
بے اختیار	:	بے قابو

غور کیجیے:



- گھر آئے مہمان سے عزت سے پیش آنا چاہیے اور اس کی خاطر تواضع کرنی چاہیے۔
- نیکی کا بدلہ نیکی ہوتا ہے۔
- اصل دینے والا خدا ہے۔ وہی بادشاہ اور فقیر سب کو دیتا ہے اس لیے سب کو اسی سے مانگنا چاہیے۔

سوچئے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- بادشاہ کی پیاس کس نے اور کس چیز سے بجھائی؟
- 2- بادشاہ نے بوڑھے چرواہے کو انعام میں کیا دیا؟
- 3- بوڑھا چرواہا دردناک آواز میں کیوں چیخا؟
- 4- بوڑھا چرواہا کس بات کی رٹ لگاتا تھا؟
- 5- بوڑھا چرواہا بادشاہ سے ملے بغیر واپس کیوں آگیا؟

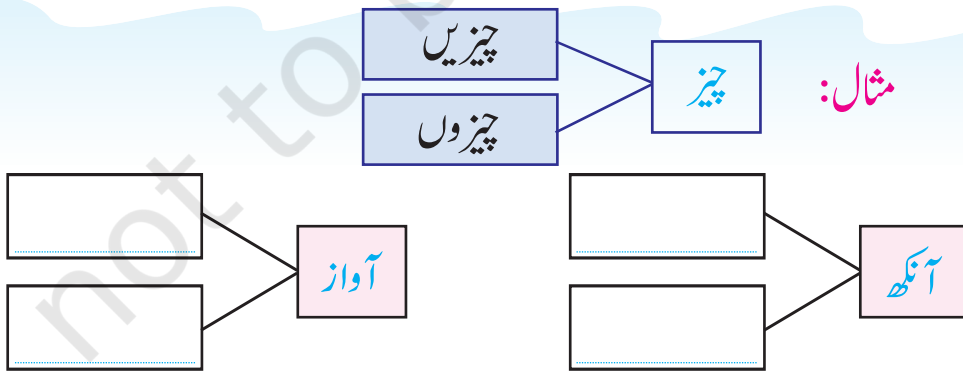
خالی جگہوں کو نیچے دیے ہوئے لفظوں سے پُر کیجیے:

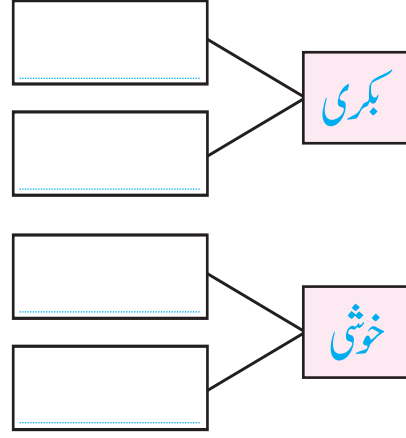
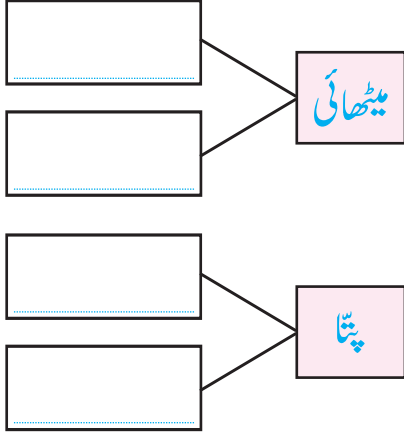


جاگیر بادشاہ مُصاحب ڈانٹ دیدار دودھ

- 1- اس بھاگ دوڑ میں نہ جانے کہاں کھو گئے۔
- 2- تھوڑی دیر میں مٹی کے پیالے میں وہ بکری کا لے کر واپس آیا۔
- 3- تمہیں دو گاؤں میں دیے جاتے ہیں۔
- 4- پہرے داروں نے ہر بار پھٹکار کر بھگا دیا۔
- 5- راستے کے دونوں طرف لوگ کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے۔

مثال کے مطابق لفظوں کو لکھیے:





مثال کے مطابق جوڑ ملائیے:



سردی
فصلیں
بوندریں
ہوا
دھوپ

سَنسناتی
چلچلاتی
کڑکڑاتی
لہلہاتی
جھجھکتی

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:



ایک دن آپ کی امی اسکول آتی ہیں۔ کچھ دُور تین لڑکیاں کھڑی ہیں۔ وہ جاننا چاہتی ہیں کہ اُن میں سے فرحت کون ہے۔ آپ فرحت کی پہچان بتاتے ہوئے جواب دیں گے کہ وہ لمبی اور گوری جس نے دو چوٹیاں باندھ رکھی ہیں، فرحت ہے۔ 'لمبی'، 'گوری' اور 'دو چوٹیاں' یہ الفاظ 'صفت' کو ظاہر کرتے ہیں۔

ایسے الفاظ جن سے کسی اسم کی 'اچھائی' یا 'برائی' ظاہر ہو، انہیں 'صفت' کہتے ہیں۔



اس کے علاوہ بھی 'صفت' کی کئی قسمیں ہیں۔ جیسے

ہمارے گھر میں دو لیٹر دودھ آتا ہے۔

امی جان نے غریب لوگوں کو خیرات دی۔

لیموں کھٹا ہے۔

تیسرا بستہ میرا ہے۔

وہ فوجی بہت بہادر ہے۔

امی نے سو روپے دیے۔

آپ نے دیکھا کہ اوپر دی گئی تصویروں سے کئی صفتوں کا پتا چلتا ہے۔

ان تصویروں کے نیچے صحیح صفت لکھیے:

تازہ

بوڑھا

خوب صورت

موٹا

چھوٹے

سفید



بکری

بچے

لڑکا

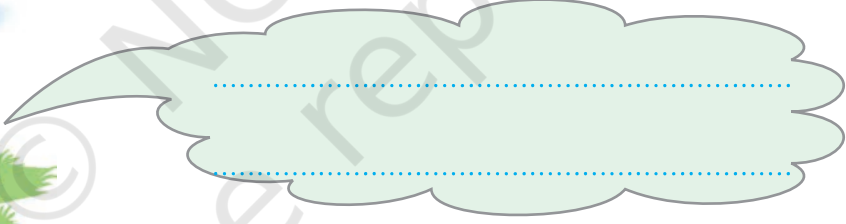
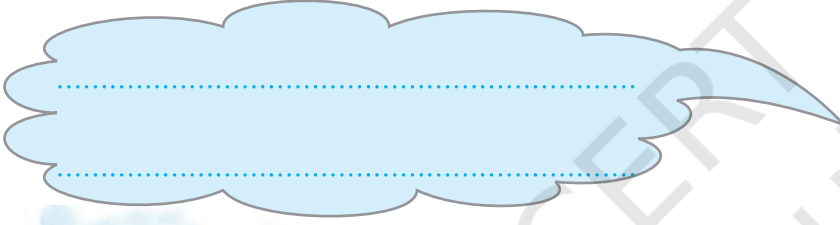
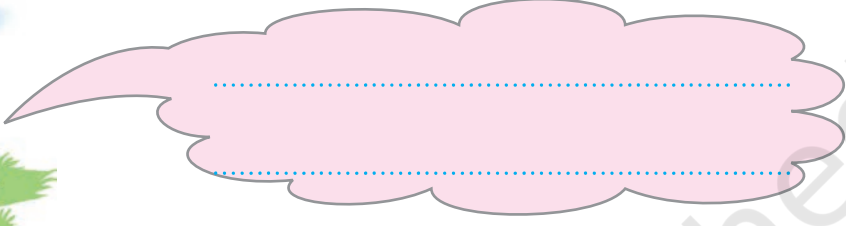
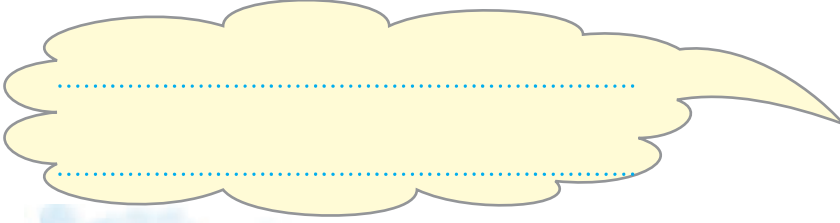


پھول

دودھ

آدمی

کس نے کیا کہا؟ اُن کا کوئی ایک جملہ لکھیے:



اس کہانی کو مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے:



ان تصویروں میں کچھ جنگلی جانوروں کی تصویریں ہیں اور کچھ پالتو جانوروں کی، انہیں نیچے دیے گئے خانوں کے مطابق لکھیے:



					جنگلی جانور
					پالتو جانور

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں کے مطابق لکھیے:



فعل	ڈالنا	بکری	وہ	کھیلنا	شاہ جہاں	اسم
	ہرن	مارنا	جنگل	اس		
	کرنا	گھوڑا	تم			
	آندھی	یہ	دوڑنا			
	جانا	پانی	آنا			
	اسے	میں	لکھنا	مجھے		
	تمہیں	چرواہا	وہی	جھونپڑی	دینا	
	ضمیمہ					

ان تصویروں کو پہچانیے اور ان کے نام لکھیے:

